11505 ـ ہرایک بیٹے کے نام اکاونٹ کھلوانا چاہتا ہےتا کہ ان کےلیے رقم جمع کرسکے

سوال

میں نےکچھ مال جمع کیا ہے اورمیرے چاربچے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ہرایک کے لیے کچھ مال جمع کرلوں ، میں نے اس کی ایک صورت تشکیل دی ہے لیکن اسے آخری نہیں سمجھتا وہ یہ ہے کہ : میں کچھ مال جمع کروں جس سے وہ اپنے تعلیمی اورشادی وغیرہ کے اخراجات پورے کریں میرے ذہن میں یہ سوچ ہے کہ میں ہرایک کے لیے بینک میں علیحدہ علیحدہ اکاونٹ کھلواؤں اوراس میں برابریا کمی وزیادتی کےساتھ رقم جمع کرواتا رہوں ۔
اورایک طرف یہ بھی ہے کہ اس میں میری نیت یہ ہے کہ وہ سارا مال ان کی ملکیت ہو ، لیکن فرض کریں کہ اگر مستقبل میں مجھے کسی وقت گھریلو ضروریات کے لیے رقم کی ضرورت ہوتومیں اسے استعمال کرلوں یہ مشہور قول کے سبب ہے (میرے نزدیک نہیں کہ میں اسے مقدم کروں)
بچوں کے لیے جمع کردہ مال والد کے حق میں سے ہے ، اوربچے ابھی تک بالغ نہیں ہوئے صرف ایک بچہ بالغ ہے ، مجھے علم ہے کہ ان پیسوں کی زکاۃ مجھے ادا کرنا ہوگی ، میرے سوال یہ ہیں :
میری اس پلاننگ کوکس طرح عملی جامہ پہنانا ممکن ہے تا کہ دین اسلام کے ساتھ بھی متفق ہو؟
اورکیا اوپر بیان کیا گیا طریقہ صحیح ہے ؟
جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے کیا میرے لیے یہ مال استعمال کرنا جائز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

آپ اپنی اولاد میں سے ہرایک کے لیے علیحدہ علیحدہ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں عدل وانصاف اوربرابری ہونی چاہیے ، لھذا کسی ایک کودوسرے پرافضلیت نہیں دینی ہوگي نہ توکسی بیٹے کودوسرے بیٹے پراورنہ ہی کسی بیٹی کودوسری بیٹی پر، اوربیٹے کوبیٹی سے ڈبل دینا ہوگا اس معاملہ میں اس مسئلہ پرتنبیہ ضروری اورواجب ہے ۔

اوراگر آپ کوکچھ مال کی ضرورت ہوتوآپ جوکچھ چاہیں لے سکتےہیں لیکن اس میں بھی یہ خیال رکھنا ہوگا کہ باقی ماندہ مال میں سب کے لیے برابری ہونی چاہیے اوربیٹے کوبیٹی سے ڈبل دینا چاہیے اورکسی ایک کودوسرے

پرافضلیت نہیں دینی ہوگي ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ ہرسال زکاۃ بھی ادا کرنا ہوگي ، اورآپ یہ کوشش کریں کہ کسی ایسے بینک میں اکاونٹ کھلوائیں جوسودی معاملات نہ کرتا ہو (اگر کوئي بینک ملے) تا کہ بینک والے اس مال سے اللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی میں تعاون حاصل نہ کرسکیں ۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے توفیق کے طلبگار ہیں ۔ .